کاروانِ احرار منزل بہ منزل

مولانا تنویر الحسن

۱۹۲۹ء میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے اپنے رفقاء خاص سے مل کر ''مجلس احرار اسلام'' کی بنیاد رکھی۔ اس قافلہ میں مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ، چودھری افضل حقؒ، ماسٹر تاج الدین انصاریؒ، شیخ حسام الدینؒ، مولانا گل شیر شہیدؒ، مولانا محمد علی جالندھریؒ، شورش کاشمیریؒ اور دیگر جید علماء و شیوخ اور زعماء ملت شریک ہوئے اور اپنے دل و دماغ کی صلاحیتوں کو اس جماعت کو پروان چڑھانے کے لیے بروئے کار لائے۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ چند افراد کا قافلہ سیکڑوں ہزاروں نفوس پر مشتمل لشکر جرار بن گیا۔

اس قافلہ کے سرکردہ راہروؤں نے خدا کی زمین پر خدا کے نظام کے نفاذ کو اپنا مقصدِ اول قرار دیا۔ اس ضمن میں برصغیر سے انگریز کا انخلا اور جھوٹے مدعیٔ نبوت مرزا قادیانی کے عقائد و نظریات کی بیخ کنی کا بیڑا اٹھایا گیا۔ اکابرین احرار نے سردھڑ کی بازی لگا کے انگریز کو ملک سے نکال باہر کیا۔ اور اس کی ذریت ...... مرزائے قادیاں کی جماعتِ ضالہ کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔

یہ کارواں یوں ہی چلتا رہا اور اپنے ہدف کے حصول کے لیے پوری توانائیوں کے ساتھ محنت جاری رکھی گئی۔ ۲۱ر اگست ۱۹۶۱ء کو اس قافلہ کے سالارِ اکبر لاکھوں انسانوں کے دلوں کی دھڑکن امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ تو یہ کارواں رکا یا تھما نہیں بلکہ اسی طرح رواں دواں رہا۔ رفیقانِ امیر شریعت کے ساتھ ابناء امیر شریعت نے اس کاروانِ حریت کی حدی خوانی کا فریضہ بدستور انجام دیا۔ اور آج ابنِ امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ اس قافلہ کو لے کر چل رہے ہیں اور اس کے روح و رواں ہیں۔

مجلس احرار اسلام کو دوبارہ منظم کرنے اور اس کے عظیم مشن کو قریہ قریہ پھیلانے کے لیے کارکنانِ و رضا کارانِ احرار اپنے پُرجوش اور اہلِ بصیرت قائدین کی رہنمائی میں کمر بستہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ اسی مشن اور کاز کو لے کر دیگر عمائدینِ احرار کی طرح نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری (ڈپٹی سیکرٹری جنرل مجلس احرار پاکستان، مدیر ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'') بھی اپنی تمام تر توانائیاں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور محاسبۂ قادیانیت کی عظیم

جدوجہد میں وقف کیے ہوئے ہیں۔

۶؍دسمبر کو مرکزی قائدین کا ایک سہ رکنی وفد، لاہور سے فیصل آباد پہنچا۔ جناب حاجی غلام رسول نیازی، جناب محمود احمد، جناب اشرف علی احرار سے ملاقات کے بعد مقامی جماعت احرار کے اجلاس میں شرکت کی اور رکنیت سازی کا آغاز کیا۔ اگلے روز صوبہ خیبر پختونخواہ میں قدیم احراری رضا کاروں اور علماء کرام سے ملاقات اور تنظیم نو و رکنیت سازی کے سلسلہ میں سفر کا آغاز کیا۔

۷؍دسمبر بروز منگل دن ۲ بجے یہ قافلہ فیصل آباد سے خیبر پختونخواہ کے لیے براستہ موٹروے روانہ ہوا۔ سید محمد کفیل بخاری کے ساتھ محترم میاں محمد اویس، (مرکزی نائب ناظم، رکن مرکزی مجلس عاملہ) محترم ملک حاجی محمد یوسف اور راقم الحروف (مولوی تنویر الحسن) شریک سفر تھے۔

عصر کی نماز کے وقت خالق آباد ضلع نوشہرہ کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ ابو ہریرہؓ پہنچے جہاں متکلم اسلام مصنف کتب کثیرہ حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ مدرسہ کے اساتذہ اور طلباء کے ساتھ استقبال کے لیے موجود تھے۔ مولانا عبدالقیوم حقانی اس دور میں اکابر کی روایات کے امین ہیں بیک وقت مصنف، مقرر، مدرس، سفیر اسلام ہیں اور سب سے بڑھ کر تمام مذہبی تحریکوں کی سرپرستی کرتے ہیں۔

نماز عصر کے بعد حضرت مولانا حقانی مدظلہ کی پرتکلف دعوت سے لطف اندوز ہوئے۔ نماز مغرب جناب حافظ سید محمد کفیل بخاری زید فضلہ نے جامع مسجد عمارؓ میں پڑھائی، مغرب کی نماز کے بعد مولانا عبدالقیوم نے استقبالیہ پیش کیا اور منظوم سپاسنامہ جامعہ کے دو طلباء نے شاہ جی کے حضور پیش کیا۔ بعدازاں سید کفیل بخاری نے سوا گھنٹہ علم، حصول علم، اکابرین امت اور امیر شریعتؒ اور موجودہ دور کے چیلنجز، تحفظ ختم نبوت اور رد قادیانیت کے عنوان پر انتہائی جامع اور خوبصورت گفتگو کی۔ شاہ صاحب نے گفتگو کے آخر میں مجلس احرار اسلام کی طرف سے شروع کردہ فہم ختم نبوت خط کتابت کورس کا تعارف کروایا تو جامعہ ابو ہریرہؓ کے طلباء کا اس کورس میں داخلے کا جوش وخروش دیدنی تھا۔

جامعہ ابو ہریرہؓ سے نوشہرہ پھر مردان کے لیے روانہ ہوئے۔ مردان میں محترم قاسم خان، جناب نعیم ہوتی اور دیگر بہت سے احباب جمع تھے ان حضرات سے ملاقات ہوئی اور رات کو قیام بھی وہیں ہوا۔

۸؍دسمبر صبح ۱۰ بجے طے شدہ پروگرام کے مطابق خطۂ سرحد کی عظیم علمی شخصیت اور مرحوم احرار رہنما مولانا مِدرار اللہ مِدرار رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے جناب اکرام اللہ شاہد (سابق ڈپٹی سپیکر سرحد اسمبلی) کے ہاں پہنچے۔ جہاں علاقہ کے احباب بڑی تعداد میں جمع تھے۔ شاہ جی نے مختلف موضوعات پہ بات چیت کی۔ جناب اکرام اللہ شاہد نے اقبالیات میں ایم

قل کیا ہوا ہے۔ تو فلسفۂ اقبال پر خاصی دیر تک گفتگو رہی۔ بعد ازاں انھوں نے حضرت مولانا مِدرار اللہ مِدرار رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف اور ان کی وسیع لائبریری دکھائی۔ ان سے رخصت لے کر یہ قافلہ پشاور کی طرف رواں دواں ہوا۔

پشاور تاریخی شہر ہے اور اس تاریخی شہر سے احرار اور اکابرِ احرار کی بہت سی یادیں وابستہ ہیں۔ یہاں حضرت امیر شریعت علیہ الرحمۃ نے چوک یادگار میں کئی گھنٹے یادگار خطاب فرمایا تھا۔ ایسی ہی محنتوں کے نتیجے میں غیر فعالی کے ایک طویل دور کے باوجود اب بھی یہاں باقیاتِ احرار موجود ہیں اور احرار کارکنان، نظریہ حریت اسلامیہ کے ساتھ وفاداری نبھانے کے لیے تیار ہیں۔

پشاور میں پرانے احراری جناب پروفیسر محمد اسماعیل سیفی اور ان کے بھائی مولانا محمد یعقوب القاسمی و دیگر احباب ملاقات و استقبال کے لیے موجود تھے۔ امیرِ قافلہ جناب حافظ سید محمد کفیل بخاری نے مختصر گفتگو کی، پرانے احباب کے رکنیت فارم پُر کروائے، اسی مقام پر جہاں کئی برس قبل مجلس احرار اسلام کا تاریخی اجلاس منعقد ہوا تھا تنظیمِ نو کی اور یہ دن تاریخی تھا کہ یکم محرم الحرام ۱۴۳۲ھ سے اسلامی سالِ نو کی ابتداء تھی۔

پشاور سے فارغ ہونے کے بعد اکوڑہ خٹک کی طرف روانہ ہوئے۔ اکوڑہ خٹک تاریخی طور پر شخصی پہچان کا حامل مقام ہے اور وہاں قائم عظیم الشان دینی ادارہ دارالعلوم حقانیہ اسلاف کے کارہائے زریں کی یادگار ہے ۱۹۴۷ء میں پاکستان بنا اور یہ دارالعلوم بھی یہاں قائم ہوا۔ اس کے بانی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہٗ ہیں جو امیر شریعت علیہ الرحمۃ کے خاص محبّ و حبیب تھے۔ ان کی وفات کے بعد ان کے جانشین قائدِ جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق ان کا مذہبی و سیاسی ورثہ سنبھالے ہوئے ہیں۔

مغرب کی نماز کے وقت جامعہ حقانیہ کی وسیع و عریض اور پرشکوہ مسجد میں پہنچے۔ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد جناب مولانا عرفان الحق بن مولانا انوار الحق بن حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہٗ کو منتظر پایا بڑے تپاک سے ملے خاصے بے تکلف ماحول میں دلچسپ ملاقات ہوئی۔ اسی اثناء میں قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق پیرانہ سالی اور ضعف و بیماری کے باوجود ہم کارکنانِ احرار سے اپنی شفقت کا اظہار کرنے کے لیے تشریف لائے اور کافی دیر تک اکابرِ احرار خصوصاً حضرت امیر شریعت اور مولانا عبدالحق کے تعلقات پہ گفتگو جاری رہی۔

۱۰ر دسمبر بروز جمعۃ المبارک فجر کی نماز کے بعد امیرِ کاروان جناب حافظ سید محمد کفیل بخاری مدظلہ نے جامعہ مسجد صدیقیہ ڈپو روڈ حویلیاں میں درس قرآن دیا۔ حویلیاں خطۂ ہزارہ کا ایک اہم مقام ہے یہاں پر وکیلِ صحابہ مؤرخِ اسلام جناب پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی مدظلہٗ نے ہماری میزبانی فرمائی اور اکرام کی حد کر دی۔ خطبہ جمعۃ المبارک کے لیے طے

شدہ پروگرام کے مطابق حویلیاں شہر کی سب سے بڑی مسجد، جامع سیدنا امیر معاویہؓ میں نزول ہوا اور ہزاروں شہریوں کے اجتماع سے خطاب کیا۔ نماز جمعہ کے بعد پریس کانفرنس تھی۔ جس میں علاقہ بھر کے صحافیوں نے شرکت کی۔ صوبہ خیبر پختونخواہ کے اس دورہ کا آخری پروگرام حویلیاں میں یہی خطبہ جمعہ تھا۔ رات ۸ بجے تلہ گنگ ضلع چکوال جو مجلس احرار اسلام کا قدیم مرکز ہے پہنچے۔ ملک محمد صدیق امیر مجلس احرار اسلام تلہ گنگ ڈاکٹر عمر فاروق (رفیقِ فکر ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت''، رکن مرکزی مجلس شوریٰ مجلس احرار اسلام پاکستان) اور دیگر احباب نے استقبال کیا۔

۱۱ر دسمبر بروز ہفتہ چکڑالہ ضلع میانوالی کی طرف روانگی ہوئی۔ چکڑالہ جماعت کا قدیم مرکز ہے اور اور اس سرزمین کے بارے یہ یہ جملہ کہا جاتا ہے کہ بہادروں کی سرزمین ہے۔ اسی شہر میں عظیم متصوف و عالم حضرت مولانا اللہ یار خان نے رشد و ہدایت کے نور کو عام کیا۔ اسی سرزمین میں رفیق امیر شریعت فدائے احرار کپتان غلام محمد اور سالار مہر محمد نے جنم لیا اور دشمنانِ ختم نبوت کے خلاف سینہ سپر ہوئے...... کپتان غلام محمد انتہائی غریب کارکن تھے مگر خاندان امیر شریعت اور جماعت امیر شریعت کے ساتھ وفاداری کے ثبوت میں کئی کارہائے نمایاں کو سرانجام دیا۔ چکڑالہ میں بھائی امتیاز اور بھائی عبدالخالق اس مشن کے لیے کوشاں ہیں۔ شہر کے احباب کی بڑی تعداد نواسۂ امیر شریعت کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے امڈ آئی۔ شاہ صاحب نے احباب سے ملاقات کی اور بیان کے لیے علیحدہ دورہ طے کرنے کا کہا۔

چکڑالہ سے واپسی پر تلہ گنگ مرکز احرار جامع مسجد سیدنا ابوبکر صدیقؓ...... جہاں سے پورے ملک میں مجلس احرار اسلام کی طرف سے فہم ختم نبوت خط کتابت کورس شروع کیا گیا ہے...... پہنچے۔ شہر کے پرانے احباب تشریف لائے ملاقات ہوئی۔ سہ پہر ساڑھے تین بجے سید محمد کفیل بخاری اپنے رفقاء سفر جناب میاں محمد اویس اور محترم ملک محمد یوسف کے ہمراہ کامیاب دورہ کے بعد لاہور کی طرف روانہ ہوئے۔

اس دورہ میں فہم ختم نبوت خط کتابت کورس اور مجلس احرار اسلام کی تنظیم نو، رکنیت سازی مہم کے سلسلہ میں احباب و رفقاء سے ملاقاتیں ہوئیں۔ پشاور میں جناب پروفیسر محمد اسماعیل سیفی، حویلیاں میں خطیب مرکزی مسجد جامع سیدنا امیر معاویہؓ حضرت مولانا منظور احمد صاحب اور مفتی عبدالرزاق آزاد کا کی رکنیت کی تاسیس و تجدید کرنے کے بعد ان کو علاقائی جماعتوں کی ذمہ داری سونپی گئی اور تنظیم سازی کے لیے رکنیت سازی فارم ان کے حوالے کیے۔

ادارہ

اخبار الاحرار

آسیہ کیس میں گورنر پنجاب کا طرزِ عمل مسلمانوں کے جذبات کی توہین اور آئینی تقاضوں سے انحراف ہے۔متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی

لاہور (یکم دسمبر) متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کے زیر اہتمام مختلف مکاتب فکر اور دینی جماعتوں کے رہنماؤں کے مشترکہ اجلاس میں '' آسیہ مسیح '' کیس کے سلسلہ میں گورنر پنجاب سلمان تاثیر کے طرزِ عمل کو مسلمانوں کے جذبات کی توہین کے ساتھ ساتھ آئینی حدود اور قانونی تقاضوں سے انحراف قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ یہ اجلاس گزشتہ روز مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے دفتر میں سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں آسیہ مسیح کیس کے سلسلہ میں تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور مقررین نے کہا کہ گورنر پنجاب نے اس کیس کو ہائی جیک کر کے عدالتی پروسیس کی توہین کی ہے اور تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون کو ظالمانہ قرار دے کر خود گورنر نے بھی توہین رسالت کا ارتکاب کیا ہے اور وفاقی حکومت کو اس کا فوری نوٹس لینا چاہیے۔ اجلاس میں گزشتہ روز کراچی میں مختلف دینی جماعتوں کے اکابرین کی طرف سے تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ملک گیر جدوجہد کے اعلان کا خیر مقدم کیا گیا اور کراچی کے اجلاس کے فیصلوں کی تائید کرتے ہوئے ملک بھر کے دینی کارکنوں اور علماء کرام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ جمعتہ المبارک کے روز ملک میں یوم احتجاج منائیں اور خطبات جمعہ اور مظاہروں کے ذریعے گورنر پنجاب کے اس رویہ کی مذمت کرتے ہوئے تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون میں مجوزہ ترامیم کو مسترد کرنے کا اعلان کیا جائے .اجلاس میں مرکز سراجیہ لاہور پر پولیس کے چھاپے کی شدید مذمت کی گئی اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ دینی مراکز اور کارکنوں کو ہراساں کرنے کی پالیسی پر نظر ثانی کریں۔ مقررین نے اعلان کیا کہ توہین رسالت کی سزا کے قانون میں کوئی ترمیم برداشت نہیں کی جائے گی اور پارلیمنٹ میں اس قسم کی مذموم تجویز پیش کرنے والے ارکان کا ان کے حلقوں میں گھیراؤ کیا جائے گا اجلاس میں تحریک ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی پروگرام ترتیب دینے کے لئے مولانا امیر حمزہ، شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک خان اور مولانا قاری محمد رفیق وجھوی پر مشتمل کمیٹی قائم کی گئی۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ گورنر پنجاب پر توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور توہین عدالت کا مقدمہ درج کیا جائے اجلاس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۹۵ سی کے خلاف عالمی دباؤ پاکستانی حکمرانوں کی طرف سے قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کرنے

کے بیانات، عاصمہ جہانگیر کو سپریم کورٹ بار کا صدر بنانے کے لئے سرکاری وسائل کا استعمال اور آسیہ مسیح کی سزا کو ختم کروانے کے لئے کوششیں ایک ہی ایجنڈے کے مختلف مدارج ہیں۔ اجلاس کے بعد مولانا زاہد الراشدی نے پریس بریفنگ میں اعلان کیا کہ ۳؍دسمبر کو ملک بھر احتجاج کیا جائے گا، مختلف مقامات پر مظاہرے ہوں گے اور رائے عامہ کو منظّم کرنے کے لئے بتدریج اقدامات کئے جائیں گے۔ اجلاس میں مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، پاکستان شریعت کونسل کے مولانا زاہدالراشدی، جماعت اسلامی کے ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مولانا عبدالکریم ندیم، جمعیت علماء اسلام (ف) کے مولانا محمد امجد خان، جماعت اہلحدیث پاکستان کے امیر حافظ عبدالغفار روپڑی، تحریک حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کنونیئر مولانا امیر حمزہ، مولانا عبدالمالک خان، جمعیت علماء اسلام (س) مولانا عبدالرؤف فاروقی، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے قاری شبیر احمد عثمانی، قاری محمد رفیق وجھوی، مجلس احرارِ اسلام کے سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، چودھری محمد اکرام احرار، قاری محمد یوسف احرار، محمد متین خالد، حافظ بابر فاروق رحیمی، مولانا محمد شفیع قاسمی، شمس الرحمٰن معاویہ، علامہ ممتاز احمد اعوان، مولانا عبدالشکور رضوی، مولانا خلیل الرحمٰن حقانی، میاں محمد عفان اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں اس امر پر مکمل اتفاق کیا گیا کہ ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کی طرز پر تمام مکاتب فکر پر مشتمل ''کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت'' کا باضابطہ احیاء وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

قانونِ توہین رسالت کی ممکنہ ترامیم کے خلاف یوم احتجاج

لاہور (۳؍دسمبر) توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجرمہ ''آسیہ مسیح'' کو سنائی جانے والی سزا کے بعد پیدا شدہ صورتحال، قانون تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف گورنر پنجاب اور حکمرانوں کے بیانات اور بڑھتی ہوئی بیرونی مداخلت کے خلاف گزشتہ روز ملک بھر میں ''یومِ احتجاج'' منایا گیا متحدہ تحریک ختم نبوت، تحریک حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجلس احرارِ اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، جمعیت علماء اسلام، جماعت اسلامی، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ، اہلسنت والجماعت، پاکستان شریعت کونسل، جمعیت علماء پاکستان، مرکزی جمعیت اہلحدیث اور جماعت اہلحدیث پاکستان سمیت کئی دیگر جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے نماز جمعتہ المبارک کے موقع پر بڑے بڑے اجتماعات میں سخت احتجاج اور احتجاجی مظاہروں کی اطلاعات موصول ہوئیں ہیں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی تحریک حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کنوینئر مولانا امیر حمزہ، جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، جمعیت اتحاد العلماء کے سربراہ مولانا عبدالمالک خان، جماعت اسلامی کے رہنما ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنوینئر عبداللطیف خالد چیمہ، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد امجد خان، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے رہنما قاری محمد رفیق وجھوی، قاری شبیر احمد

عثمانی، مجلس احرارِ اسلام کے رہنما سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ، مولانا تنویر الحسن اور متعدد دیگر رہنماؤں نے مختلف مقامات پر احتجاجی اجتماعات و بیانات میں حکومت کو انتباہ کیا کہ وہ امریکہ نوازی اور کفر و ارتداد کی موالات کو پوری طرح ترک کر کے صرف اللہ کی فرمانبرداری کا علم بلند کرے اور توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مجرموں اور ملزموں کی حوصلہ افزائی ترک کردے تو ملک امن کا گہوارہ بن جائے گا۔ مختلف رہنماؤں اور مقررین نے کہا ہے کہ ''آسیہ مسیح'' کیس پر اثر انداز ہو کر گورنر پنجاب نے اپنے اُس حلف سے تجاوز کیا ہے جو گورنر بنتے وقت دستور کے مطابق انہوں نے اٹھایا تھا چنانچہ وہ اپنے اِس منصب کی اہلیت کھو چکے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ ''آسیہ مسیح'' کیس کی آڑ میں ۲۹۵۔ سی اور اسلامی دفعات کے خلاف مہم وہ عالمی ایجنڈا ہے جس کے لئے امریکہ اور مغرب اپنا دباؤ بڑھا رہے ہیں۔ مغربی ممالک کی طرف سے عالمی منڈیوں تک رسائی کے لئے ۲۹۵۔ سی کو ختم کرنے کی پاکستان کو جو مشروط پیش کش ہوئی ہے وہ ہماری حمیت و غیرت اور روایات کا جنازہ نکالنے کے لئے ہے۔ حکومت کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس پیش کش کو مسترد کردے اور پاکستان کے اندرونی و مذہبی معاملات میں امریکی و بیرونی مداخلت کا مناسب سد باب کرے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے چنیوٹ میں ایک احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۲۹۵۔ سی میں ترمیم کے لئے شہباز بھٹی کی سربراہی میں بنائی جانے والی کمیٹی مسلمانوں کے لئے ناقابل تسلیم ہے۔ مولانا زاہد الراشدی نے گوجرانوالہ اور لاہور میں احتجاجی اجتماعات میں کہا ہے کہ اِس صورتحال کے سدباب کے لئے تمام دینی و سیاسی زُعماء کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کہا ہے کہ یہ مسئلہ پوری ملت اسلامیہ کے ایمان وعقیدئے کا مسئلہ ہے۔ اِس پر تمام مسالک کی ایک رائے ہے اسی لئے دشمن اس پر وار کر رہا ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے لاہور میں جامع مسجد ربانی والٹن میں احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۲۹۵۔ سی، مسلمان کے عقیدے کو محفوظ رکھنے کے لئے پاکستانی قانون ہے جو غیر مسلم اقلیتوں کا جانی و مالی تحفظ کرتا ہے تاکہ کوئی مسلمان قانون کو ہاتھ میں نہ لے اور عدالت کا دروازہ ہی کھٹکھٹائے۔ انھوں نے کہا کہ ہم بابر اعوان، جمشید دستی اور چودھری شجاعت حسین کے ۲۹۵۔ سی کے حق میں بیانات کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن اِن رہنماؤں کی جماعتوں اور (ن) لیگ کے علاوہ عمران خان سمیت تمام سیاستدانوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس مسئلہ پر کھل کر اپنے مؤقف کا اِظہار کریں۔ مختلف اجتماعات اور احتجاجی مظاہروں میں یہ اعلان بھی کیا گیا کہ ۲۹۵۔ سی اور اسلامی دفعات کی مخالفت کرنے والے سیاستدان اور قادیانیت نوازی کرنے والی جماعتوں اور شخصیات کا ان کے انتخابی حلقوں میں گھیراؤ کیا جائے گا اور اس مقصد کے لئے عوامی رابطہ مہم شروع کر کے رائے عامہ کو بیدار اور منظم کیا جائے گا۔ مختلف قرار دادوں میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کیا جائے اور چناب نگر (ربوہ) پر قادیانی تسلط اور اجارہ داری ختم کرائی جائے۔

توہینِ رسالت کرنے والوں کو عوام خود انجام کو پہنچائیں گے: سید محمد کفیل بخاری

ملتان (۳ر دسمبر) مجلس احرار اسلام کے زیرِ اہتمام ایم ڈی چوک میں احتجاجی مظاہرہ سے سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قانونِ توہینِ رسالت ختم یا غیر مؤثر کیا گیا تو ملک میں لاقانونیت اور خانہ جنگی ہوگی۔ توہینِ رسالت کرنے والوں کو عوام خود انجام کو پہنچائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ گورنر پنجاب نے عدالتی عمل میں مداخلت کر کے آئین کی دھجیاں اڑائی ہیں گورنر پنجاب کو بر طرف کر کے آئین کی خلاف ورزی پر گرفتار کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ توہینِ رسالت کے مقدمہ کے اندراج کے طریقۂ کار میں پہلے ہی تبدیلی ہو چکی ہے۔ آسیہ کے خلاف مقدمہ کا اندراج ایس پی کی تفتیش کے بعد ان کے حکم سے درج ہوا۔ انہوں نے کہا کہ جرم کے خاتمے کے لیے قانون کا خاتمہ جہالت ہے۔

انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کی اس مسئلے پر خاموشی نا قابلِ فہم ہے۔ انھیں قوم کا ساتھ دینا چاہیے۔ اس طرح وزیرِ مذہبی امور کی خاموشی بھی مجرمانہ عمل ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی تمام دینی جماعتوں کے شانہ بشانہ تحریکِ حرمتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جاری رکھے گی۔

گورنر پنجاب اور وزیرِ اقلیتی امور کو عہدوں سے برخاست کر کے ان پر توہین عدالت وتوہینِ رسالت کے مقدمات چلائے جائیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ

لاہور (۳ر دسمبر) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے جامع مسجد ربانی والٹن لاہور میں ایک بڑے احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ قانون انسدادِ توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہرزہ سرائی اور ''آسیہ مسیح'' کے جرم کی مسلسل حوصلہ افزائی کے الزام میں گورنر پنجاب اور وفاقی وزیرِ اقلیتی امور شہباز بھٹی کو ان کے عہدوں سے الگ کر کے اُن پر توہین رسالت اور توہین عدالت کے مقدمات درج کئے جائیں انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت وختمِ نبوت کا دفاع قرآنی وآسمانی حکم ہے اور چودہ صدیوں سے امت کا اس پر اجماع ہے عالمِ کفر مسلمانوں کے خلاف دہشت گردی کا مرتکب ہو رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم بابر اعوان، جمشید دستی اور چودھری شجاعت حسین کے ۲۹۵۔سی کے حق میں بیانات کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن اِن رہنماؤں کی جماعتوں اور ن لیگ نیز عمران خان سمیت تمام سیاستدانوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اِس نازک اور حساس مسئلہ پر کھل کر اپنے مؤقف کا اِظہار کریں ورنہ حکومتی واپوزیشن ارکان کا ان کے حلقوں میں گھیراؤ کر کے گھیرا تنگ کر دیا جائے گا۔ انھوں نے مغربی ممالک کی طرف سے قانون

توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کرنے کے عوض پاکستان کو یورپی منڈیوں تک رسائی کی پیشکش جیسی خبروں پر تشویش کا اِظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اسلامیان پاکستان کے جذبات سے کھیلنے کی بجائے اس قسم کی پیشکشوں کو مسترد بھی کرے اور مذمت بھی۔ انھوں نے الزام عائد کیا کہ شیری رحمٰن اور عاصمہ جہانگیر سمیت بیرونی سرمائے پر چلنے والی متعدد این جی اوز ۲۹۵۔سی کی تبدیلی کے لئے خاصی سرگرم ہیں اور عاصمہ جہانگیر سمیت بعض شخصیات قادیانی اِرتدادی ایجنڈے کو پرموٹ کررہی ہیں۔ اجتماع میں ایک قرارداد کے ذریعے مرکز سراجیہ لاہور پر پولیس چھاپے کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ صوبائی حکومت دینی اداروں پر اِس قسم کی کارروائیاں بند کرے، قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے الگ کیا جائے نیز چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔

توہین رسالت کے مرتکب کو سزائے موت دینے پر اجماعِ امت ہے۔عبداللطیف خالد چیمہ

لاہور (۸؍دسمبر) متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کے کنوینئر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قرآن وسنت اور اجماع امت کی روشنی میں گستاخِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سزا موت ہے تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ ۲۹۵۔سی اسلامیان پاکستان کے عقیدے اور جذبات کی عکاسی کرتی ہے ہم سیدنا حضرت آدم علیہ السلام اور سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے لے کر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت کے تحفظ کی جدوجہد کو دنیا اور آخرت کی کامیابی کا زینہ سمجھتے ہیں-اِن خیالات کا اِظہار انھوں نے طارق بن زید کالج، فتح شیر کالونی ساہیوال میں سرکردہ علماء کرام، دینی رہنماؤں، ماہرین تعلیم اور تحریک ختم نبوت کے کارکنوں کو ''آسیہ مسیح'' اور ۲۵۹۔سی کے قانون کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''آسیہ مسیح'' کیس میں مروجہ عدالتی نظام کا پراسیس پورا ہوا۔ اِس کیس میں ایف آئی آر ایس ایچ او کی بجائے ڈی پی او کی مکمل انکوائری کے بعد درج ہوئی۔ عدالت کی طرف سے فیصلے سے پہلے دونوں اطراف سے شہادتیں مکمل ہوئیں۔ لیکن گورنر پنجاب سلمان تاثیر نے قانونی طریقۂ کار کو بائی پاس کرتے ہوئے اِس کیس میں مداخلت کی۔ انھوں نے کہا کہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ گورنر پنجاب کس ایجنڈے کے تحت قانون ''تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم'' کو ظالمانہ قانون قرار دے رہے ہیں اور اسے کالا قانون کہا جارہا ہے انھوں نے کہا کہ اس قانون کو کالا قانون کہنے والوں کے دل سیاہ ہو چکے ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون پر عالم کفر، حکمرانوں اور بعض سیاستدانوں کی طرف سے کیئے جانے والے اعتراضات بے بنیاد ہیں اور اس قانون میں کوئی ترمیم برداشت نہیں کی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ ۲۹۵۔سی کے غلط استعمال کا پراپیگنڈا کیا جاتا ہے ہم پوچھتے ہیں کہ کیا تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ ۳۰۲ کا غلط استعمال نہیں ہوتا؟ کیا کبھی کسی نے دفعہ ۳۰۲ کے غلط استعمال کے پیش نظر اس کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا انھوں نے کہا کہ ۲۹۵۔سی کے خلاف منفی پراپگنڈہ مسلمانوں کے ساتھ ظلم اور ناانصافی ہے۔ انھوں نے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود تمام مسلمان آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی

حرمت پر کٹ مرنے کو تیار ہیں۔ تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور تحفظ ختم نبوت جیسی مضبوط ترین قدرِ مشترک کو کسی طرح بھی متزلزل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ قوم میں غازی علم الدین شہید، شہداء ختم نبوت اور عامر عبدالرحمٰن چیمہ کا جذبہ موجزن ہے۔ اِس جذبے کو جبر وتشدد کبھی ختم نہیں کر سکا نہ ہی آئندہ کر سکے گا۔ پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ سمیت حکمرانوں اور سیاستدانوں کو اِس حساس اور نازک مسئلہ پر امت مسلمہ کے جذبات سے کھیلنے کی کبھی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو پھر تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگ سڑکوں پر لڑی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی لابی لندن اور ربوہ میں بیٹھ کر مسلم عیسائی فسادات کے لئے خفیہ منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں اور سازشوں کو سمجھنا از حد ضروری ہے۔ ۲۹۵۔سی کے خلاف قادیانی لابنگ کر کے اِسے ختم کروانے کے لئے اس لئے بھی سرگرم ہیں کہ پھر امتناع قادیانیت ایکٹ اور ۱۹۷۴ء کی قرار دادِ اقلیت ختم کروائی جاسکے۔ انھوں نے علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ صورتحال پر کڑی نظر رکھیں انہوں نے پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا سے درخواست کی کہ وہ ۲۹۵۔سی کے مسئلہ پر یک طرفہ سرکاری پراپگنڈہ کو بریک لگائیں اور مذہبی جماعتوں کے مؤقف کو بھی پذیرائی دیں کہ یہ مسئلہ دین وایمان کا بھی ہے اور امت مسلمہ کی وحدت کا بھی۔ اِس موقع پر قاری منظور احمد طاہر، مولانا کلیم اللہ رشیدی، مفتی ذکاءاللہ، مولانا کفایت اللہ، قاری سعید ابن شہید، قاری عبدالغنی فرقانی، طارق محمود قریشی، قاری عتیق الرحمٰن، کریم نواز خان، محمد اقبال سحر، قاری بشیر احمد، مولانا شاہد عمران عارفی، مولانا محمد عابد، مولانا ظفر اقبال، مولانا شہزاد احمد، مفتی عبدالصمد، حافظ محمد یونس، مولانا مشتاق، محمد احمد، محمد معوذ چیمہ اور دیگر رہنما اور ماہرینِ تعلیم بھی موجود تھے۔

خلافتِ صحابہؓ ہر زمانے میں ہر جگہ کے لیے آئیڈیل ہے۔

مولانا حافظ عابد مسعود ڈوگر کا دفتر احرار عثمانیہ مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سوسائٹی یوم عمرؓ کی تقریب سے خطاب

چیچہ وطنی (۱۰ر دسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات مولانا حافظ محمد عابد مسعود نے مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سوسائٹی چیچہ وطنی میں ”سیرتِ سیدنا عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ“ کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ خلافت صحابہؓ پوری دنیا کے لئے آئیڈیل طرزِ حکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یورپ اور مغربی ممالک نے اپنا کفالتی نظام سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے مثالی دورِ حکومت سے اخذ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادِ گرامی کی روشنی میں تمام کے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بخشے ہوئے اور جنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر تنقید کرنے والے اصل میں منصبِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ آور ہونا چاہتے ہیں۔ مسلمانوں کو اپنی اگلی نسلوں کے ایمان وعقیدے کو محفوظ رکھنے کے لئے منکرین ختم نبوت اور منکرین صحابہ کی سازشوں کے پس منظر کو سمجھنا چاہیے۔

مولانا مرغوب الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال پر تعزیت اور دعائے مغفرت

چیچہ وطنی (۱۰؍دسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے دارالعلوم دیو بند کے مہتمم حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اُن کی طویل دینی وتعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

قانونِ توہین رسالت کے خاتمہ سے انارکی بڑھے گی مولانا سید عطاء المہیمن بخاری

۲۹۵۔سی اور ختم نبوت قوانین ملت اسلامیہ کے عقیدہ اور جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں

دہشت گردی میں بلیک واٹر ملوث ہے۔ رحیم یار خان میں پریس کانفرنس

امریکہ ویورپ پاکستان میں بے جا مداخلت بند کر دیں۔ توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون کے خاتمہ سے انارکی بڑھے گی۔ ۲۹۵۔سی اور تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین پوری ملت اسلامیہ کے عقیدے اور جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ توہین رسالت جیسے قوانین میں ترمیم ملک کو لاقانونیت کی طرف لے جانے اور انارکی کو فروغ دینے کی ناپاک کوشش ہے۔ اس میں ترمیم کی صورت میں علماء کرام ملک گیر تحریک شروع کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا عبدالرؤف ربانی، جے یو آئی کے حافظ محمد اکبر اعوان نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مقامی احرار رہنما حافظ عبدالرحیم نیاز چوہان، مولانا فقیر اللہ رحمانی، حافظ محمد اشرف، حافظ محمد زبیر اور دیگر علماء کرام موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں ہونے والی دہشت گردی کے پیچھے بلیک واٹر ہے اور ہمارے پاس اس کے ثبوت موجود ہیں اور وہ پاکستان کے اندر کام کر رہے ہیں۔ خودکش حملوں میں بلیک واٹر و دیگر قوتیں ملوث ہیں امریکی وصیہونی قوتیں اپنے مفادات کے لیے کام کر رہی ہیں۔ (روزنامہ ’’اسلام‘‘ ملتان، ۱۲؍دسمبر ۲۰۱۰ء)

تحفظ ناموس رسالت اور تحفظ ناموس صحابہ ایک ہی کام کے دو عنوان ہیں۔

مولانا محمد احمد لدھیانوی، سربراہ اہلسنت والجماعت

لاہور (۱۴؍دسمبر) اہلسنت والجماعت پاکستان کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی نے کہا ہے کہ تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور تحفظ ناموس صحابہ رضی اللہ عنہم ایک ہی کام کے دو عنوان ہیں۔ ۲۹۵۔سی کے قانون کو ختم کرانے کی تمام سازشیں دم توڑ جائیں گی۔ اِن خیالات کا اِظہار انہوں نے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کے موقع پر کیا۔ احرار کے مرکزی رہنما میاں محمد اویس، اہلسنت والجماعت کے مرکزی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ اور

دیگر رہنما بھی اس موقع پر موجود تھے۔ مولانا محمد احمد لدھیانوی، عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر رہنماؤں نے اِس امر پر مکمل اتفاق کیا کہ تمام مسلم مکاتب فکر کی مشترکہ جدوجہد سے تحریک تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم منظم ہو رہی ہے اور اِس مسئلہ پر تمام دینی جماعتوں کے درمیان اتفاق واتحاد کی فضا آگے بڑھی ہے۔ اہلسنت والجماعت اور مجلس احرارِ اسلام کے رہنماؤں نے اِس پر بھی اتفاق کیا کہ قادیانیوں اور قادیانی نواز حلقوں کی ریشہ دوانیوں کے ٹھوس سدباب کے لئے ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کی طرز پر مشترکہ پلیٹ فارم سے اپنی تحریک کو آگے بڑھانا چاہیے۔ ملاقات کے بعد ایک مشترکہ بیان میں مولانا محمد احمد لدھیانوی اور عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے گستاخانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم قادیانیوں کو اسمبلی کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا، جب کہ بھٹو کی سیاسی کمائی کھانے والی پیپلز پارٹی گستاخانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نواز رہی ہے اور قادیانیوں کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔ انھوں نے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم قانون میں ترمیم کسی صورت نہیں ہونے دی جائے گی۔ یہ قانون قرآن وسنت سے ہی ماخوذ ہے شیریں رحمٰن اِرتداد اور زندقہ کو اسلام کا نام دے رہی ہیں۔ اس قانون کو ایک فوجی ڈکٹیٹر کا قانون کہنے والے خود توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ ۲۹۵۔سی میں ترمیم کے لئے برطانوی پارلیمنٹ کے ارکان کا سرگرم ہونا اور قادیانیوں اور ایم کیو ایم کو آشیرباد دینا بہت پُراسرار رازوں سے پردہ اُٹھاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ قانون ختم کرنے والے خود ختم ہو جائیں گے یہ قانون اِن شاءاللہ تعالیٰ ختم نہیں ہوگا۔ دونوں رہنماؤں نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر تنقید کرنے والوں کو قانون کے شکنجے میں لایا جائے اور سرکاری انتظامیہ قانون کی بالادستی کو غیر جانبداری کے ساتھ یقینی بنائے، انہوں نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی سب کے لئے یکساں ہونی چاہیے۔

تحریکِ ناموسِ رسالت کی اپیل پر یوم احتجاج۔

ملک بھر میں نہایت انداز میں احتجاجی مظاہروں، ریلیوں اور اجتماعات کا انعقاد

(۲۴؍دسمبر) تحریک ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپیل پر ملک بھر میں ’’یومِ احتجاج‘‘ بڑے بھرپور انداز میں منایا گیا۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی، مجلس احرارِ اسلام، جمعیت علماء اسلام، اہلسنت والجماعت، تحریک طلباء اسلام، انٹر نیشنل ختم نبوت موومنٹ، جماعت اسلامی، پاکستان شریعت کونسل اور دیگر مذہبی جماعتوں کے قائدین اور سرکردہ رہنماؤں نے مختلف مقامات پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قانون تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے لئے شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے، اِس قانون کو ختم کروانے والوں کے مقدر میں رسوائی لکھی جا چکی ہے۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے ملتان، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے گوجرانوالہ، متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنوینیر عبداللطیف خالد چیمہ نے چیچہ وطنی، مولانا عبدالرؤف فاروقی، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ،

قاری محمد یوسف احرار، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے لاہور، مولانا محمد مغیرہ، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، قاری محمد یامین گوہر نے چنیوٹ، قاری شبیر احمد عثمانی نے چناب نگر، حافظ محمد اسماعیل نے ٹوبہ ٹیک سنگھ، قاری محمد اصغر عثمانی نے جھنگ، قاری منظور احمد طاہر، مولانا عبدالستار اور قاری سعید ابن شہید نے ساہیوال، مولانا تنویر الحسن نکوی نے تلہ گنگ، مولانا فقیر اللہ نے رحیم یار خان، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ اور مولانا تنویر اقبال نے کراچی، سید عطاء المنان بخاری نے جلال پور پیروالا اور متعدد دیگر مقامات پر مختلف رہنماؤں نے کہا کہ ''آسیہ مسیح'' کو عدالتی سزا کے بعد گورنر پنجاب کا طرزِ عمل قانون اور عدالتی فیصلوں کو بائی پاس کرنے کے مترادف ہے۔ گورنر پنجاب اپنی اہلیت کھو چکے ہیں اور حکمران آئین اور قرار دادِ مقاصد سے انحراف کر کے ملک سے غداری کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ شیری رحمٰن اور سرکاری ارکان اسمبلی کی طرف سے قانون ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کرنے کے سرکاری بل کے لئے جو درخواست جمع کرائی گئی ہے یہ درخواست بلا تاخیر واپس لی جائے ورنہ حکمران ذلت و رسوائی کے لئے تیار ہو جائیں۔ مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ اقوامِ متحدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے تحفظ کے لئے قانون سازی کرے۔ انھوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کو اس مسئلہ پر اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ یہ قانون قرآن وسنت سے ماخوذ ہے اور چودہ صدیوں سے امت کا اِس پر اجماع ہے۔ اس مسئلہ پر تشکیک و ابہام پیدا کرنے والے توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی لابی عیسائی مسلم فسادات کے لئے سازشیں کر رہی ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے مظاہروں اور سخت احتجاج کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت کی مرکزی رابطہ کمیٹی نے تحریک ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے ملک گیر احتجاج کو کامیاب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ۳۱ر دسمبر کو ہڑتال اور احتجاج دونوں ہوں گے۔ متعدد شہروں میں نماز جمعۃ المبارک کے موقع پر اس سلسلہ میں قرار دادیں بھی منظور کی گئیں جن میں کہا گیا ہے کہ سیاسی زُعما ۲۹۵۔سی کے مسئلہ پر اپنی پوزیشن کھل کر واضح کریں۔ چناب نگر اور چنیوٹ میں ہونے والے احتجاجی اجتماعات اور مظاہروں میں قادیانی ریشہ دوانیوں پر بھی تشویش ظاہر کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ قرار دادوں میں یہ بھی کہا گیا کہ ۲۹۵۔سی میں ترمیم کے نام پر چور دروازہ نہیں کھولنے دیں گے۔

☆☆☆

ملتان (۲۳ر دسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ تحریکِ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مطالبات کی حمایت میں آج ۲۴ر دسمبر کو ملک بھر میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں بھر پور شرکت کی جائے گی۔ اور ۳۱ر دسمبر کی ملک گیر ہڑتال میں مجلس احرارِ اسلام اور اس کے ماتحت ادارے اپنی تمام توانائیاں صرف کریں گے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ نے دارِ بنی ہاشم ملتان میں منعقدہ اپنے اجلاس جس کی صدارت قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کی میں فیصلہ کیا ہے کہ جنوری سے ملک بھر میں کنونشنز اور کانفرنسوں کا انعقاد کیا جائے

گا۔ اجلاس میں پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، صوفی نذیر احمد، حافظ محمد اسماعیل، مولانا فقیر اللہ رحمانی، قاری محمد اصغر عثمانی، اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ ۲۳؍جنوری کو لاہور میں تحفظِ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کنونشن منعقد کیا جائے گا۔ جب کہ ۱۲؍ربیع الاول کو چناب نگر، ۳۱؍مارچ کو ملتان، ۷؍اپریل کو چیچہ وطنی میں تحفظ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کانفرنسیں منعقد ہوں گی۔ انھوں نے بتایا کہ قانونِ تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے ملک بھر میں منظم مہم چلائی جائے گی۔

قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے احرار کی ماتحت شاخوں کو ہدایت کی کہ وہ ۲۹۵۔سی کے خلاف سرکاری مہم کے سد باب کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ اجلاس میں پروفیسر عبدالجبار (سیالکوٹ) اور حکیم عبدالستار (چیچہ وطنی) کے انتقال پر اظہارِ تعزیت اور مغفرت کی دعا کی گئی۔

☆☆☆

علماء حق کا ترجمان
المیزان
ناشران و تاجرانِ کتب
دینی، تاریخی، سیاسی، ادبی اور اصلاحی کتابوں کا معیاری ادارہ
دینی مدارس کے طلباء کے لیے وفاق المدارس کا تمام نصاب سب سے زیادہ رعایتی قیمت پر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور　042-7122981-7212762

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان　064-2462501